



سوال

(118) نماز عید سے پہلے کچھ کھانا چاہیے یا بغیر کچھ کھائے.. الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز عید سے پہلے کچھ کھانا چاہیے یا بغیر کچھ کھائے نماز عید کے لیے جانا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر میں کھائے بغیر نہیں نکلتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن چند کھجوریں کھائے بغیر نہیں نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ میں پڑھنے سے پیشتر نہیں کھاتے تھے۔ (مشکوٰۃ)

عید فطر کے دن نماز سے پہلے کھجوریں کھانے میں یہ حکمت ہے کہ روزے کا شبہ نہ ہو کیوں کہ پہلے سارا مہینہ روزوں کا گزرا ہے۔ نیز خالی پیٹ میٹھی شے معدہ اور نظر کو طاقت دیتی ہے۔ خاص کر کھجوروں میں اور بہت سی خصوصیات ہیں۔ جن سے بعض احادیث میں بھی آتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص مدینہ کی عجوہ قسم کھجوریں سات عدد ہر روز صبح کھائے تو اس کو زہر اور جادو نقصان نہیں دے گا۔ اور طاق کھانے میں حکمت یہ ہے کہ خدا یاد آجائے۔ حدیث میں ہے۔ ”ان اللہ وتر یحب الوتر“۔ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو دوست رکھتا ہے۔

عید الاضحیٰ میں بعد کھانے میں یہ حکمت ہے کہ کھانے پینے کے شغل میں نماز کی تاخیر ہو کر کہیں قربانی میں زیادہ دیر نہ ہو جائے۔ کیوں کہ قربانی نماز کے بعد ہوتی ہے۔ بعض علماء نے یہ حکمت بھی بیان کی ہے کہ قربانی کا گوشت برکت والی شے ہے۔ اس لیے یہ پیٹ میں پہلے جانا چاہیے۔ اور قربانی چونکہ نماز کے بعد ہے۔ اس لیے کھانا بھی بعد کو مسنون ہے۔ یہی وجہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نماز عید الاضحیٰ بہت جلد پڑھتے تھے۔ یعنی تھوڑا سا سورج اوپر آتا تو پڑھ لیتے۔

مسند میں حدیث ہے :

ولایا کل یوم الاضحیٰ حتی یرج فی کل من الضحیۃ۔ (منتقی)

یعنی رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ میں نہ کھاتے یہاں تک کہ لوٹیں، نماز سے فارغ ہو کر قربانی کا گوشت کھاتے۔

عبداللہ امرتسری روپڑی



(فتاویٰ اہل حدیث جلد دوم ص ۳۹۹)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 197